المستدرك

على الصحيحين

(3)

للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

ترجمہ

الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي

شبير برادرز
اردو بازار ٥ لاہور

المستدرك

على الصحيحين

جلد 3

تصنيف

للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

ترجمہ

الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي

شبیر برادرز
زبیدہ سنٹر ۴۰ ، اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

لا إله إلا الله محمد رسول الله

المستدرك (جلد سوم)

نام کتاب ———— المستدرك (جلد سوم)

تصنیف ———— للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

مترجم ———— الشيخ الحافظ أبي نصر محمد شفيق الرحمن قادري رضوي

پروف ریڈنگ ———— مزمل ریاض انصاری

کمپوزنگ ———— ورڈز میکر

باہتمام ———— ملک شبیر حسین

سن اشاعت ———— دسمبر 2010ء

سرورق ———— باھو گرافکس

طباعت ———— اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور

ہدیہ ———— روپے

شبیر برادرز
زبیدہ سنٹر ۴۰، اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

شبیر برادرز
اردو بازار لاہور

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

✦✦ - حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ مدینۃ المنورہ تشریف لائے، تو یہودی کہا کرتے تھے: اس دنیا کو قائم ہوئے سات ہزار سال ہو چکے ہیں۔

4172۔ فَحَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْفَقِيهُ، بِبُخَارَى، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيْبٍ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كَانَ عُمُرُ اٰدَمَ اَلْفَ سَنَةٍ، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: وَبَيْنَ اٰدَمَ وَنُوحٍ اَلْفُ سَنَةٍ، وَبَيْنَ نُوحٍ وَاِبْرَاهِيمَ اَلْفُ سَنَةٍ، وَبَيْنَ اِبْرَاهِيمَ وَمُوسٰى سَبْعُمِئَةِ سَنَةٍ، وَبَيْنَ مُوسٰى وَعِيسٰى خَمْسُمِئَةِ سَنَةٍ، وَبَيْنَ عِيسٰى وَمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتُّمِئَةِ سَنَةٍ، قَالَ الْحَاكِمُ: وَقَدْ قَدَّمْتُ الرِّوَايَةَ الصَّحِيحَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ عِيسٰى نَبِيٌّ، وَقَدْ رُوِّيتُ اَخْبَارًا فِي خَالِدِ بْنِ سِنَانٍ وَابْنَتِهِ الَّتِي دَخَلَتْ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَوْلِهِ: اَنْتِ بِنْتُ اَخِي نَبِيٍّ ضَيَّعَهُ قَوْمُهُ

✦✦ - حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: حضرت آدم علیہ السلام کی عمر ایک ہزار سال تھی۔

ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت نوح علیہ السلام کے درمیان ایک ہزار سال کا زمانہ ہے (یونہی) حضرت نوح علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے درمیان بھی ایک ہزار سال کا زمانہ ہے جبکہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے درمیان سات سو سال کا زمانہ ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے درمیان پانچ سو سال کا وقفہ ہے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور محمد مصطفیٰ ﷺ کے درمیان چھ سو سال کا دورانیہ ہے۔

امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: اس سلسلہ میں رسول اللہ ﷺ کے حوالے سے صحیح روایات گزر چکی ہیں کہ آپ کے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے درمیان اور کوئی نبی نہیں تھا اور حضرت خالد بن سنان رضی اللہ عنہ کے متعلق روایات، اس کی بیٹی کے متعلق روایت جو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی تھی اور آپ ﷺ کا یہ فرمان ''تو میرے اس نبی بھائی کی بیٹی ہے جس کو اس کی قوم نے ضائع کر دیا''۔ درج ذیل ہے۔

4173۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيهُ، وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخَلَدِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ اَبِي يُونُسَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي عَبْسٍ يُقَالُ لَهُ خَالِدُ بْنُ سِنَانٍ، قَالَ لِقَوْمِهِ: اِنِّي اُطْفِءُ عَنْكُمْ نَارَ الْحَدَثَانِ، قَالَ: فَقَالَ لَهُ عُمَارَةُ بْنُ زِيَادٍ، رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ: وَاللّٰهِ مَا قُلْتَ لَنَا يَا خَالِدُ قَطُّ اِلَّا حَقًّا فَمَا شَانُكَ وَشَانُ نَارِ الْحَدَثَانِ تَزْعُمُ اَنَّكَ تُطْفِئُهَا، قَالَ: فَانْطَلَقَ وَانْطَلَقَ مَعَهُ عُمَارَةُ بْنُ زِيَادٍ فِي ثَلَاثِينَ مِنْ قَوْمِهِ حَتّٰى اَتَوْهَا وَهِيَ تَخْرُجُ مِنْ شَقِّ جَبَلٍ مِنْ حَرَّةٍ يُقَالُ لَهَا حَرَّةُ اَشْجَعَ، فَخَطَّ لَهُمْ خَالِدٌ خُطَّةً فَاَجْلَسَهُمْ فِيهَا، فَقَالَ: اِنْ اَبْطَاْتُ عَلَيْكُمْ فَلَا تَدْعُونِي بِاسْمِي فَخَرَجَتْ كَاَنَّهَا خَيْلٌ شُقْرٌ يَتْبَعُ بَعْضُهَا بَعْضًا قَالَ: فَاسْتَقْبَلَهَا خَالِدٌ فَضَرَبَهَا بِعَصَاهُ وَهُوَ يَقُولُ: بَدَا بَدَا